CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 55
۲۰۲۰-۰۹-۱۱

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، **Coronavirus CivicActs Campaign (CCC)** پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
288,206	6,370	5,795	300,371

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

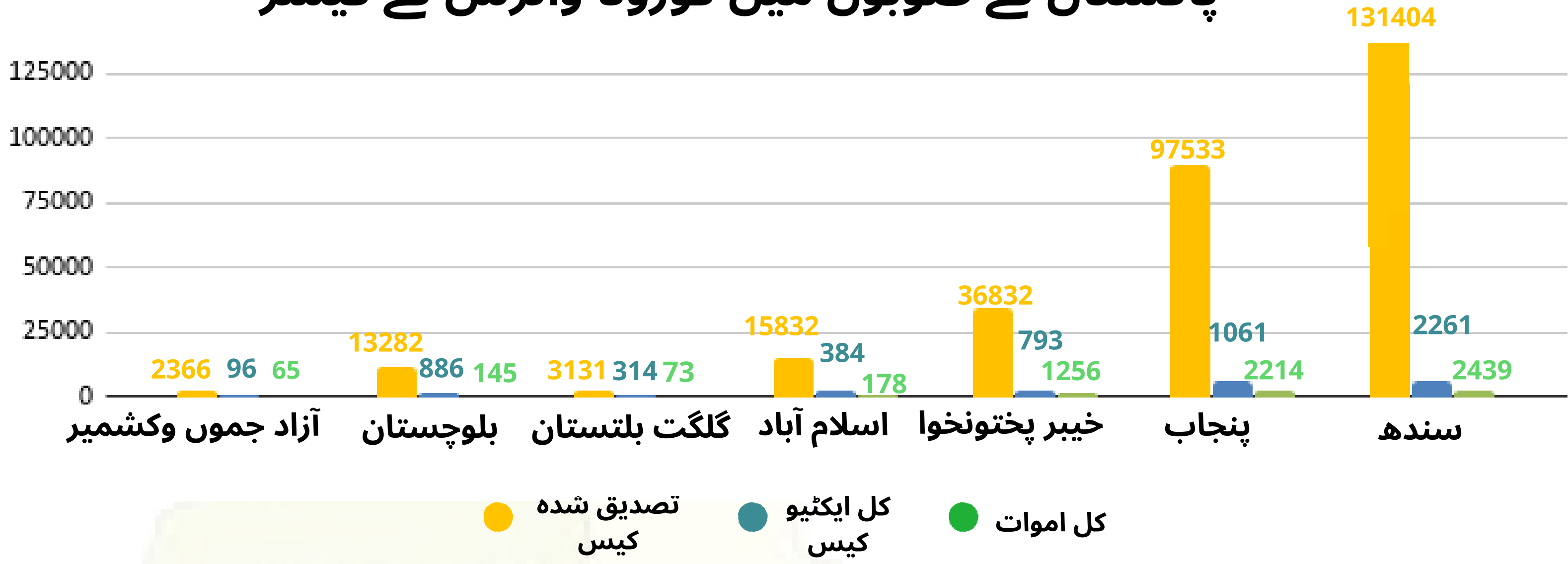

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

accountabilitylab PAKISTAN

پسماندہ علاقوں والی آبادی پر کورونا وائرس کے اثرات

پاکستان میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ متاثر طبقہ ان لوگوں کا ہے جو شہری کچی آبادیوں اور پسماندہ بستیوں میں رہتے ہیں۔ غیر مناسب رہائشی حالات کی وجہ سے یہ لوگ خصوصی طور پر کورونا وائرس میں مبتلا ہو سکتے ہیں اور اس کے پھیلنے کا سبب بھی بنتے ہیں۔

ان میں سے بہت سے لوگ پہلے ہی کافی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں وائرس میں مبتلا ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ گر وہ لوگ وائرس کا شکار ہوجائیں تو یہ ان کے لئے پیچیدگیاں پیدا کرسکتا ہے، یہاں تک کہ انکی موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ صرف گھر کے اندر رہنے سے ہی وہ محفوظ رہ سکتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں اپنا روز مرہ کا کام جیسے کہ مزدوری ، یا صفائی ستھرائی کے کام کو بند کرنا پڑتا ہے اور اس وجہ سے وہ بنیادی ضروریات جیسے کھانے پینے کی اشیاء سے محروم ہو سکتے ہیں۔

ورلڈ بینک کے مطابق ، 2014 میں پاکستان کے شہری پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی تعداد 45.5 فیصد تھی اور آنے والے سالوں میں اس میں کمی متوقع ہے۔

اگر خدا نے چاہا تو کوئی بھی چیز ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتی

جہاں تک مجھے یاد ہے ہم اس علاقے میں بہت دیر سے قیام پذیر ہیں اور ہمیں وائرس کے پھیلنے کی خبر بالکل بھی نہیں تھی۔ میں اور میرے اہل خانہ ڈمپسٹرس سے ، خاص طور پر آس پاس کے بڑے ریستورانوں سے ایسی اشیاء جمع کرتے ہیں جو دوبارہ استعمال ہو سکتی ہیں۔ ہمیں اس صورتحال کے بارے میں ایک رپورٹر سے معلوم ہوا جو ہماری بستی کو دیکھنے آیا تھا۔ رپورٹر اور اس کی ٹیم نے کمیونٹی کے کچھ افراد کو اکٹھا کیا اور ہم سے پوچھا کہ ہم وائرس سے بچاؤ کے لیے کیا اقدامات کر رہے ہیں۔ ہمیں تو اس بات کا بلکل بھی علم نہیں تھا اور یہ ہمارے لئے بہت ہی حیران کن خبر تھی جب ہمیں یہ بتایا گیا کہ وائرس بہت سے لوگوں کی موت کا سبب بن رہا ہے۔ہم اس بات پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ کچھ بھی اچھا یا برا صرف خدا تعالی کی رضا سے ہو سکتا ہے اگر وہ چاہتا ہے تو ہم اس بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں اور اگر اس کی رضا اس میں نہیں ہے تو یہ وائرس ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ انھوں نے ہمیں یقین دلانے کی بہت کوشش کی کہ حفاظتی تدابیر اختیار کرنے سے ہم محفوظ رہیں گے لیکن ہم گھر کیسے رہیں؟، اگر ہم گھر پر رہیں گے تو ہم پیسے نہیں کما سکتے ، ہم اس وبائی مرض سے نہیں ڈرتے اور باہر جاتے رہیں گے تاکہ ہم روزی کما سکیں۔

(کراچی سے گمنام فرد)

معاشرتی دوری اختیار کرنا تقریباً ناممکن ہے

جوزف ، جو کہ 39 سالہ پینٹر ہیں ، اپنے گھر والوں کو اس وائرس سے بچانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔ ہمارے علاقے میں کرونا وائرس سے بچاؤ کے لیے دو دفعہ آگاہی مہم چلائی گئی ہے جس سے ہمیں بہت ضروری باتوں کا پتہ چلا ہے کہ کس طرح خود کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ تاہم ، میری کالونی والوں نے ان مہموں کا مذاق اڑایا اور کوئی بھی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے منع کردیا ان کا کہنا ہے کہ یہ تمام اصول اور احتیاطی تدابیر صرف ان امیروں کے لئے ہیں جنھیں صاف پانی اور دیگر حفاظتی سامان تک رسائی حاصل ہے

اس علاقے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے ، جوزف نے کہا ، میں فرینچ کالونی میں رہتا ہوں۔ اس علاقے میں بہت سے لوگ رہتے ہیں۔ لوگوں کے گھر بہت چھوٹے ہیں اور آس پاس کی نالیوں میں کوڑا کرکٹ جمع رہتا ہے۔ میں چاہ کر بھی اپنے گھر والوں کو محفوظ نہیں رکھ سکتا کیونکہ اگر کوئی بیمار پڑتا بھی ہے تو مجھے اسے ایک ہی کمرے میں رکھنا پڑتا ہے کیونکہ ہمارے گھر میں صرف ایک ہی کمرہ ہے۔ معاشرتی دوری ہمارے لئے تقریبا ناممکن ہے۔

(اسلام آباد)

accountabilitylab PAKISTAN

پسماندہ علاقوں والی آبادی پر کورونا وائرس کے اثرات

مجبوری کے باعث اسکول چھوڑنا پڑا

میں ایک اسکول میں 6 سال سے صفائی ستھرائی کا کام کرتا تھا۔ جب یہ وبا پھوٹی تو مجھے پتا چلا کہ ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں کو بند کیا جا رہا ہے۔ یہ خبر مجھ سمیت میرے گھر والوں کے لئے بہت پریشانی کا باعث تھی۔ جلد ہی مجھے اسکول سے خبر آئی کے اب تمہاری مزید ضرورت نہیں رہی کیونکہ تمام سکول بند کے جا رہے ہیں ، اور مجھے صرف مارچ میں کچھ دن کام کرنے کی تنخواہ دی گئی۔

مجھے 15 ہزار تنخواہ دی جاتی تھی جس میں سے پانچ ہزار میرے گھر کا کرایا تھا کیونکہ میرا خود کا گھر نہیں تھا۔ میں نے پسماندہ علاقے میں دو کمروں پر مشتمل ایک گھر کرائے پر لیا۔ میں نے سوچا کہ جب تک اسکول دوبارہ شروع نہیں ہو جاتے میں سبزیاں بیچوں، تو میں نے اس علاقے میں سبزیاں بیچنا شروع کر دیا۔ لیکن حالات خراب ہونے کے باعث وہاں پر زیادہ کمائی نہیں کرتا تھا۔ میری بیوی اور میں نے وزیر اعظم کے کورونا وائرس سے متعلق امدادی فنڈ کے لئے درخواست دی ہے لیکن ہمیں کوئی مالی مدد نہیں ملی۔

(رزاق۔ راولپنڈی)

حکومت کیا اقدامات کر سکتی ہے؟

ان مشکل حالات کے دوران کورونا وائرس سے متعلق غلط معلومات پھیلنے کی وجہ سے جانی نقصان ہو سکتا ہے۔ حکومت نے اس کٹھن وقت میں مختلف میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعہ درست معلومات فراہم کرکے کورونا وائرس سے متاثرہ عوام کی مدد کی ہے۔ اس وقت کے دوران جب ہم میں سے بیشتر افراد تنہائی اور معاشرتی دوری کا سامنا کررہے ہیں ، تو حکومت ایسے میں بیداری مہم شروع کر سکتی ہے اور لوگوں کو آگاہ کیا جا سکتا ہے کہ کوئی اپنے وقت کو کس طرح مثبت طریقے سے استعمال کرسکتا ہے۔

شہری پسماندہ علاقوں والی آبادی کرونا وائرس سے سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ حکومت کو میٹھا پانی ، صفائی ستھرائی ، اور ملازمت ختم ہو جانے والے افراد کو کچھ مالی امداد سمیت بنیادی ضروریات کی فراہمی پر توجہ دینی چاہئے۔ حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ پسماندہ آبادیوں میں رہنے والے افراد کے پاس تمام ضرورت کی اشیاء ،اور کھانے پینے کا ساماان موجود ہو۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور .R-3.M.Aبلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN